بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم ۔ اتوار

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۴ جمادی الاول ۱۳۸۹ھ ۔ ۲۰ وفا ۱۳۴۸ ہش ۔ ۲۰ جولائی ۱۹۶۹ء	نمبر ۱۶۷

اخبارِ احمدیہ

مری ۱۹ ۔ وفا (بذریعہ فون) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے کل نمازِ جمعہ مسجد احمدیہ کلڈنہ میں پڑھائی ۔ حضور نے اسلام کے اقتصادی نظام پر اپنے گزشتہ خطبات کے تسلسل میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ کی رُو سے حقیقی عبادتِ الٰہی کے چھٹے اور ساتویں تقاضے پر بصیرت افروز پیرائے میں روشنی ڈالی ۔ حضور نے فرمایا اَلدِّیْن کے ایک معنے عادت کے بھی ہیں ۔ انسان کی قوّتوں اور استعدادوں کی کماحقّہ نشوونما کے لئے عادتِ صحیحہ ایک بڑی ہی ضروری چیز ہے اس کے بغیر انسان دینی و دُنیوی ترقیات حاصل نہیں کر سکتا ۔ انسان کا نکمّہ اور بیکار بیٹھ کر وقت ضائع کرنا انفرادی اور اجتماعی ہر دو لحاظ سے مُہلک ہے ۔

حضور نے کاہلی اور سُستی کے اسباب و علل اور نقصانات نیز ان کے گہرے اور تباہ کُن اثرات کی تفصیلات بیان کرنے کے بعد فرمایا نکمّہ آدمی بسا اوقات اپنی کمزوریوں پر پردہ ڈالنے کے لئے سفارش کا سہارا لیتا ہے جو اپنی جگہ سراسر ایک ناجائز اور مذموم ذریعۂ کار ہے ۔ حضور نے فرمایا جس طرح ہر چیز میں قدرت نے تدریج کا قانون جاری کر رکھا ہے اسی طرح اللہ تعالےٰ کے احکام کی روشنی میں ہر پسندیدہ عادت کو پیدا کرنے کے لئے بھی تدریجی عمل کارفرما رہنا چاہیئے ۔ ایک متقی انسان کی ہر عادت و خصلت اور ہر حرکت و سکون اللہ تعالےٰ کے احکام کے مطابق اور اس کی رضا کے حصول کے لئے ہونی چاہیئے ۔

خطبہ کے آخر میں حضور نے حقیقی اور خالص عبادت کے ساتویں تقاضے یعنی غلبہ و اقتدار کو اقتصادی لُوٹ کھسوٹ کا ذریعہ نہ بنانے اور اقتصادی ذمّہ داریوں کو اللہ تعالےٰ کی صفتِ ربوبیّت ، رحمانیّت اور رحیمیّت کی ظلّیت میں بطریقِ احسن سرانجام دینے کا ذکر فرمایا ۔ حضور نے فرمایا اسلام کا اقتصادی نظام درحقیقت حق رسی اور خداشناسی کا واحد ذریعہ ہے ۔ (باقی دیکھیں صٖ۸ پر)

محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۱۹ ۔ وفا ۔ محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ گزشتہ رات نیند تو آ گئی لیکن ساتھ کے ساتھ بے چینی کی کیفیت رہی اور جسم کی بائیں جانب ٹھنڈے پسینے آتے رہے جس کی وجہ سے آج صبح کمزوری بہت ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ ، درد اور التزام کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور عمرِ دراز سے نوازے ۔ آمین ۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا تعالیٰ تو ہمہ رحم و کرم ہے اس کی ذات اور صفات میں انسان کے لئے نفع ہی نفع ہے

ہم اپنے ہاتھوں اپنی سُوءِ فہم اور قصورِ علم کی وجہ سے مُبتلائے مصائب ہوتے ہیں

"یہ بات بھی خوب یاد رکھنی چاہیئے کہ ہر بات میں منافع ہوتا ہے ۔ دُنیا میں دیکھ لو اعلےٰ درجہ کی نباتات سے لیکر کیڑوں اور چُوہوں تک بھی کوئی چیز ایسی نہیں جو انسان کے لئے منفعت اور فائدہ سے خالی ہو ۔ یہ تمام اشیاء خواہ وہ ارضی ہیں یا سماوی اللہ تعالیٰ کی صفات کے اظلال اور آثار ہیں ۔ اور جب صفات میں نفع ہی نفع ہے تو بتلاؤ کہ ذات میں کسقدر نفع اور سُود ہوگا ۔ اس مقام پر یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ جیسے اِن اشیاء سے کسی وقت نقصان اُٹھاتے ہیں تو اپنی غلطی اور نافہمی کی وجہ سے ، اِس لئے نہیں کہ نفس الامر میں ان اشیاء میں مضرت ہی ہے نہیں بلکہ اپنی غلطی اور خطاکاری سے ۔ اسی طرح پر ہم اللہ تعالےٰ کی بعض صفات کا علم نہ رکھنے کی وجہ سے تکلیف اور مصائب میں مُبتلا ہوتے ہیں ورنہ خدا تعالیٰ تو ہمہ رحم اور کرم ہے ۔ دُنیا میں تکلیف اُٹھانے اور رنج پانے کا یہی راز ہے کہ ہم اپنے ہاتھوں اپنی سُوءِ فہم اور قصورِ علم کی وجہ سے مُبتلائے مصائب ہوتے ہیں ۔ پس اس صفاتی آنکھ کے ہی روزن سے ہم اللہ تعالےٰ کو رحیم اور کریم اور حد سے زیادہ قیاس سے باہر نافع ہستی پاتے ہیں اور ان منافع سے زیادہ بہرہ ور وہی ہوتا ہے جو اس کے زیادہ قریب اور نزدیک ہوتا جاتا ہے ۔ اور یہ درجہ اُن لوگوں کو ہی ملتا ہے جو متقی کہلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے قُرب میں جگہ پاتے ہیں ۔ جُوں جُوں متقی خدا تعالیٰ کے قریب ہوتا جاتا ہے ایک نُورِ ہدایت اُسے ملتا ہے جو اُس کی معلومات اور عقل میں ایک خاص قسم کی روشنی پیدا کرتا ہے اور جُوں جُوں دُور ہوتا جاتا ہے ایک تباہ کرنیوالی تاریکی اس کے دل و دماغ پر قبضہ کر لیتی ہے یہاں تک کہ وہ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ کا مصداق ہو کر ذلّت اور تباہی کا مورد بن جاتا ہے ۔ مگر اس کے بالمقابل نُور اور روشنی سے بہرہ ور انسان اعلیٰ درجہ کی راحت اور عزّت پاتا ہے ۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے خود فرمایا ہے یٰٓاَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرْضِیَّۃً ۔ یعنی اے وہ نفس جو اطمینان یافتہ ہے اور پھر یہ اطمینان خدا کے ساتھ پایا ہے ۔ بعض لوگ حکومت سے بظاہر اطمینان اور سیری حاصل کرتے ہیں ۔ بعض کی تسکین اور سیری کا موجب اُن کا مال اور عزّت ہو جاتی ہے ۔ اور بعض اپنی خوبصورت اور ہوشیار اولاد و احفاد کو دیکھ دیکھ کر بظاہر مطمئن کہلاتے ہیں ۔ مگر یہ لذّت اور انواع و اقسام کی لذاتِ دُنیا انسان کو سچّا اطمینان اور سچّی تسلّی نہیں دے سکتیں بلکہ ایک قسم کی ناپاک حرص کو پیدا کر کے طلب اور پیاس کو پیدا کرتی ہیں ۔ استسقاء کے مریض کی طرح اُن کی پیاس نہیں بُجھتی ۔ یہاں تک کہ اُن کو ہلاک کر دیتی ہے ۔ مگر یہاں خدا تعالےٰ فرماتا ہے وہ نفس جس نے اپنا اطمینان خدا تعالےٰ میں حاصل کیا ہے یہ درجہ بندے کے لئے ممکن ہے ۔ اس وقت اس کی خوشحالی باوجود مال و منال کے دُنیوی حشمت اور جاہ و جلال کے ہوتے ہوئے بھی خدا ہی میں ہوتی ہے ۔ یہ زر و جواہر ، یہ دُنیا اور اس کے دھندے ، اُس کی سچّی راحت کا موجب نہیں ہوتے ۔ پس جب تک انسان خدا تعالیٰ ہی میں راحت اور اطمینان نہیں پاتا وہ نجات نہیں پا سکتا کیونکہ نجات اطمینان ہی کا ایک مترادف لفظ ہے ۔"

(ملفوظات جلد اوّل صٖ۱۱۰-۱۱۱)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا ۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ وفا ۱۳۴۸ ہش

ہماری ذمہ داری

جماعتِ احمدیہ تمام دنیا میں اسلامی معاشرہ قائم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑی کی گئی ہے اس لئے ہر احمدی بچے بوڑھے جوان اور ہر احمدی بچی کا فرض ہے کہ وہ اسلامی مکارم اخلاق کا نمونہ خود بن جائے بلکہ دوسروں کے سامنے بھی ایسا کردار پیش کرے کہ سب دیکھ کر پکار اٹھیں کہ واقعی یہ جماعت اللہ تعالیٰ نے خود کھڑی کی ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ محض ایمان لے آنا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسلام کے احیاء کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑے ہوئے ہیں اس وقت تک کوئی معنی نہیں رکھتا جب تک ہم اسلامی مکارم اخلاق کا وہ مقام حاصل نہ کریں جو نہ صرف اپنے ملک میں بلکہ دیگر ممالک کے اخلاق پر بھی اثر انداز ہو۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"میں یہ سب باتیں بار بار اس لئے کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے جو اس جماعت کو بنانا چاہا ہے تو اس سے یہی غرض رکھی ہے کہ وہ حقیقی معرفت جو دنیا میں گم ہو چکی ہے اور وہ حقیقی تقویٰ و طہارت جو اس زمانہ میں پائی نہیں جاتی اسے دوبارہ قائم کرے۔

عام طور پر تکبر دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔ علماء اپنے علم کی شیخی اور تکبر میں گرفتار ہیں۔ فقراء کو دیکھو تو ان کی بھی حالت اور ہی قسم کی ہو رہی ہے۔ ان کو اصلاحِ نفس سے کوئی کام ہی نہیں رہا۔ ان کی غرض و نہایت صرف جسم تک محدود ہے اس لئے ان کے مجاہدے اور ریاضتیں بھی کچھ اور ہی قسم کی ہیں جیسے ذکر ارّہ وغیرہ۔ جن کا چشمہ نبوت سے پتہ نہیں چلتا۔ میں دیکھتا ہوں کہ دل کو پاک کرنے کی طرف ان کی توجہ ہی نہیں۔ صرف جسم ہی جسم باقی رہا ہوا ہے جس میں روحانیت کا کوئی نام و نشان نہیں۔ یہ مجاہدے دل کو پاک نہیں کر سکتے اور نہ کوئی حقیقی نور معرفت کا بخش سکتے ہیں۔ پس یہ زمانہ اب بالکل خالی ہے۔ نبوی طریق جیسا کہ کرنے کا تھا وہ بالکل ترک کر دیا گیا ہے اور اس کو بھلا دیا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ عہدِ نبوت پھر آ جاوے اور تقویٰ اور طہارت پھر قائم ہو اور اس کو اس نے اس جماعت کے ذریعہ چاہا ہے۔

پس فرض ہے کہ حقیقی اصلاح کی طرف تم توجہ کرو اور اسی طرح پر جس طرح پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اصلاح کا طریق بتایا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۷۷-۲۷۸)

(۲) "اس سلسلہ سے خدا تعالیٰ نے یہی چاہا ہے اور اس نے مجھ پر ظاہر کیا ہے کہ تقویٰ کم ہو گیا ہے۔ بعض تو کھلے طور پر بے حیائیوں میں گرفتار ہیں اور فسق و فجور کی زندگی بسر کرتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو ایک قسم کی ناپاکی کی ملونی اپنے اعمال کے ساتھ رکھتے ہیں مگر انہیں نہیں معلوم کہ اگر اچھے کھانے میں تھوڑا سا زہر پڑ جاوے تو وہ سارا زہریلا ہو جاتا ہے۔ اور بعض ایسے ہیں جو چھوٹے چھوٹے (گناہ) ریاکاری وغیرہ جن کی شاخیں باریک ہوتی ہیں ان میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ نے یہ ارادہ کیا ہے کہ وہ دنیا کو تقویٰ اور طہارت کی زندگی کا نمونہ دکھائے۔ اسی غرض کے لئے اس نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے۔ وہ تطہیر چاہتا ہے اور ایک پاک جماعت بنانا اس کا منشاء ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۹۶-۹۷)

(۳) "اسلام اس وقت یتیم ہو گیا ہے اور کوئی اس کا سرپرست نہیں اور خدا تعالیٰ نے اس جماعت کو اختیار کیا اور پسند فرمایا کہ وہ اس کی سرپرست ہو اور وہ ہر طرح سے ثابت کر کے دکھائے کہ اسلام کی سچی غمگسار اور ہمدرد یہ ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ یہی قوم ہو گی جو بعد میں آنے والوں کے لئے نمونہ ٹھہرے گی۔ اس کے ثمرات برکات آنے والوں کے لئے ہوں گے اور زمانہ پر محیط ہو جائیں گے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ یہ جماعت بڑھے گی لیکن وہ لوگ جو بعد میں آئیں گے ان مدارج اور مراتب کو نہ پائیں گے جو اس وقت والوں کو ملیں گے۔ خدا تعالیٰ نے ایسا ہی ارادہ فرمایا کہ وہ اس جماعت کو بڑھائے اور وہ (۱) اسلام اور توحید کی اشاعت کا باعث بنے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۹۶-۹۷)

(۴) "اسلام کی حفاظت اور سچائی کے ظاہر کرنے کے لئے سب سے اوّل تو وہ پہلو ہے کہ تم سچے مسلمانوں کا نمونہ بن کر دکھاؤ اور دوسرا پہلو یہ ہے کہ اس کی خوبیوں اور کمالات کو دنیا میں پھیلاؤ۔ اس پہلو میں مالی ضرورتوں اور امداد کی حاجت ہے اور یہ سلسلہ ہمیشہ سے چلا آیا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی ایسی ضرورتیں پیش آئی تھیں۔ اور صحابہؓ کی یہ حالت تھی کہ ایسے وقتوں پر بعض ان میں سے اپنا سارا ہی مال آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دے دیتے اور بعض نے آدھا دے دیا اور اس طرح جہاں تک کسی سے ہو سکتا فرق نہ کرتا۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۲۳)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان اقتباسات سے واضح ہو جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کی کیا ذمہ داری ہے اور اس کا موجودہ دنیا میں کیا مقصد ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے آپ کو اسلامی مکارم اخلاق کا نمونہ بنائیں اور اپنی اولاد کی بھی تربیت اس طرح کریں کہ جو جماعت کے اغراض و مقاصد کو پورا کرنے والی ہو۔ ورنہ علیحدہ جماعت صورت پذیر ہونے کا کوئی فائدہ نہیں بلکہ الٹا نقصان ہے۔ اگر ہم اپنے فرائض کو کما حقہٗ ادا کریں گے تو یقیناً ہم اس کام میں کامیاب ہوں گے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں کھڑا کیا ہے *

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بہترین پیسہ

عَنْ ثَوْبَانَ بْنِ بُجْدُدَ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :

"اَفْضَلُ دِیْنَارٍ یُنْفِقُہُ الرَّجُلُ دِیْنَارٌ یُنْفِقُہٗ عَلٰی عِیَالِہٖ وَدِیْنَارٌ یُنْفِقُہٗ عَلٰی دَآبَّتِہٖ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَدِیْنَارٌ یُنْفِقُہٗ عَلٰی اَصْحَابِہٖ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔"

(مسلم کتاب الزکوٰۃ باب فضل النفقة علی العیال والمملوک صفحہ ۲۰۱-۲۰۲)

(ترجمہ) حضرت ثوبانؓ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام تھے بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین پیسہ جو انسان خرچ کرتا ہے وہ ہے جو وہ اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتا ہے یا اللہ کی راہ میں پالے جانے والے جانور کو کھلانے پلانے پر خرچ کرتا ہے یا اللہ تعالیٰ کی راہ میں جو جہاد میں اس کے شریک کار ہیں ان پر خرچ کرتا ہے۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے!

جزیرہ ماریشس میں تبلیغ اسلام

چوتھا یوم التبلیغ ۔ احمدی احباب کے اخلاص اور شوق تبلیغ کے قابل رشک نمونے

(مکرم قریشی محمد اسلم صاحب شاہد مبلغ ماریشس)

اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ماریشس کو گزشتہ چار سال سے علاوہ باقاعدہ انفرادی تبلیغ کے اجتماعی رنگ میں بھی سال میں ایک دن مقرر کر کے سارے ملک کے باشندوں کو بذریعہ لٹریچر و گفتگو پیغام حق پہنچانے کی سعادت اور توفیق مل رہی ہے۔ امسال ۱۵ ر جون کا دن اس بابرکت اور نیک مقصد کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔

تیاری

یوم التبلیغ کو کامیابی کے ساتھ اور صحیح خطوط پر منانے کے لئے ماہ مئی سے اس کی تیاری شروع کر دی گئی۔ اس موقع کے لئے کثیر لٹریچر کی اشاعت کا انتظام کیا گیا۔ چنانچہ مفت تقسیم کے لئے فرنچ زبان میں دو پمفلٹس پچاس پچاس ہزار یعنی ایک لاکھ کی تعداد میں شائع کئے گئے۔ ایک پمفلٹ کا عنوان ہے "ایک عظیم الشان خوشخبری" اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا موعود اقوام عالم ہونا ثابت کیا گیا اور دوسرے پمفلٹ میں "جماعت احمدیہ کے عقائد" ہستی باری تعالےٰ، انبیاء، الہامی کتب اور موجودہ زمانہ میں ایک روحانی مصلح کی آمد کے بارہ میں بیان کئے گئے۔ ان کے علاوہ چار اور کتابیں قیمتاً فروخت کرنے کے لئے فرنچ زبان میں شائع کی گئیں۔ پہلی کتاب "اسلام ۔ موجودہ زمانہ کا علاج" کے عنوان سے شائع کی گئی۔ دوسری کتاب ۱۶ صفحات پر مشتمل حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر "امن کا پیغام اور ایک حرف انتباہ" ۵ ہزار کی تعداد میں شائع کی گئی۔ تیسری کتاب ۴۲ صفحات پر مشتمل حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم از روئے بائیبل بھی ۵ ہزار کی تعداد میں شائع کی گئی۔ چوتھے نمبر پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی معرکۃ الآراء کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام" کا فرنچ زبان میں دوسرا شاندار اور دیدہ زیب ایڈیشن ۲ ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔

یوم التبلیغ کی تیاری کے ضمن میں دوسرا کام یہ کیا گیا کہ سارے ماریشس کو دس حلقوں میں تقسیم کیا گیا اور ہر حلقہ کے احمدی احباب (اطفال۔ خدام اور انصار) کی ڈیوٹی ان کے حلقہ کے مختلف دیہات اور شہروں میں لگا دی گئی اور یوم التبلیغ سے پہلے ہر حلقہ کے انچارج کو لٹریچر برائے تقسیم و فروخت پہنچا دیا گیا جس میں علاوہ تازہ شائع شدہ لٹریچر کے پہلے سے موجود لٹریچر اور کتب بھی شامل ہیں جن میں علاوہ فرنچ زبان کی کتابوں کے ہندی، انگریزی، اُردو، تامل اور بعض چینی زبان کی کتب بھی شامل ہیں۔

یوم التبلیغ کو شایانِ شان طریق پر منعقد کرنے کے لئے مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب منیر مشنری انچارج نے احباب جماعت کو بذریعہ خطوط بھی متعدد مرتبہ توجہ دلائی۔ پبلسٹی کے لئے اخبارات میں اعلان بھی شائع ہوا۔ جملہ انتظامات کا آخری جائزہ لینے کے لئے مکرم انچارج مشنری صاحب سیکرٹری صاحب تبلیغ مکرم بھائی حسن صاحب کے ہمراہ مختلف مقامات کا بھی دورہ کیا۔

یوم التبلیغ کی کامیابی کے لئے احباب جماعت کو خاص طور پر دعاؤں پر زور دینے کی تاکید کی گئی اور نماز تہجد باجماعت کا اہتمام کرنے کے لئے کہا گیا چنانچہ کئی دن سب جماعتوں کے دوستوں نے اپنی اپنی جگہ نماز تہجد باجماعت ادا کی اور یوم التبلیغ کی کامیابی کے لئے خاص طور پر اللہ تعالےٰ کے حضور عاجزی سے دعائیں کیں۔

یوم التبلیغ کی مفصّل روداد

جس دن کے لئے احباب جماعت بہت دنوں سے تیاری کرتے چلے آ رہے تھے بالآخر وہ دن آ پہنچا۔ سب مقامات پر دوست نمازِ تہجد کے وقت جمع ہوئے ان میں بچے۔ نوجوان اور بوڑھے سبھی شامل تھے۔ سب سے بڑا اجتماع مرکزی احمدیہ مسجد دارالسلام روزہل میں ہوا۔ نمازِ تہجد اور فجر میں سب نے اس تبلیغی جہاد میں کامیابی اور کامرانی کے لئے گریہ وزاری سے دعائیں کیں۔ اسکے بعد مکرم انچارج مشنری صاحب نے احباب سے مختصر خطاب کیا اور یوم التبلیغ کے ضمن میں چند ایک ہدایات دیں کہ کہیں کوئی جھگڑے کی صورت پیدا نہ ہونے پائے۔ اور اگر کوئی سختی یا ترشی سے بھی پیش آئے تو بھی احباب صبر و تحمّل سے کام لیں اور دعائیں کرتے ہوئے اس مبارک فریضہ کو انجام دیں۔

جیسے کہ قبل ازیں ذکر کیا جا چکا ہے سارے ملک کو دس حلقوں میں تقسیم کیا گیا تھا چنانچہ ان دس حلقوں میں خدا کے فضل سے دن کا اکثر حصہ احمدی احباب جن میں بچے نوجوان اور بوڑھے بھی شامل تھے نہایت خلوص اور جذبۂ ایمان سے لٹریچر کی تقسیم فروخت اور زبانی پیغامِ حق پہنچانے میں مصروف رہے۔ مکرم انچارج مشنری صاحب ہیڈ کوارٹر دارالسلام میں موجود رہے تاکہ اگر کسی کارکن کو مرکز سے کسی قسم کی امداد کی ضرورت ہو تو اسے فوری طور پر پورا کیا جا سکے۔ روزہل اور اسکے مضافات کی نگرانی اور کام کی رفتار کو دیکھنے کے لئے خاکسار کو مقرر کیا چنانچہ خاکسار سہ پہر تک اپنے علاقے کا چکر لگاتا رہا اور کام کا جائزہ لیتا رہا۔ یہ حقیقت ہے کہ جس فدائیت، پیار اور محبت سے ایک بچے سے لے کر بوڑھے تک نے اس کام کو اپنی بساط کے مطابق انجام دیا وہ بلاشبہ قابل رشک ہے حضورؑ کے الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کی ماریشس کے احمدی عملی تفسیر پیش کر رہے تھے۔ مسیح محمدیؐ کے پروانے ہر گھر میں حضورؑ کے پیغام کو پہنچانے میں مصروف ہیں۔

۱۵ ر جون اتوار کا دن تھا جس میں عام تعطیل کی وجہ سے ہر ایک نے اپنے گھریلو کاموں کی انجام دہی یا آرام اور تفریح وغیرہ کا پروگرام بنایا ہوتا ہے مگر اس روز تمام احمدی احباب نے اپنے سب قسم کے کاموں کو ملتوی کر کے سارا دن بخوشی تبلیغ کے لئے وقف کیا۔ اس دن اتفاق سے دن کا اکثر حصہ ہلکی ہلکی بارش بھی ہوتی رہی اور پچھلے پہر ماریشس کی قومی فٹ بال چیمپئن شپ کا یہاں کے پُر فضا مقام کیوپ (Curepipe) میں فائنل مقابلہ بھی تھا جو مسلم مکاؤنٹس اور پولیس کے درمیان تھا اور اس قومی مقابلے کو دیکھنے کا شوق بھی اکثر نوجوانوں میں تھا تاہم خدا کے فضل سے تمام چھوٹے بڑے احمدی بڑے انہماک سے اپنے کام میں مصروف رہے۔ چنانچہ بفضلہ تعالےٰ ایک دن میں مجموعی طور پر گیارہ سَو روپے کا لٹریچر فروخت ہوا اور ہزاروں کی تعداد میں پمفلٹ مفت تقسیم کئے گئے۔

اس دفعہ تبلیغ ڈے کے سلسلہ میں ایک نیا تجربہ بھی کیا گیا جو یہ تھا کہ نوجوانوں کے ایک گروپ کو روزہل مارکیٹ میں تقسیم اور فروخت لٹریچر کے لئے متعین کیا گیا۔ اس کا بڑا حوصلہ افزاء نتیجہ برآمد ہوا اور کافی لٹریچر فروخت ہوا۔ دورانِ تقسیم لٹریچر بعض عیسائیوں اور رہبائیوں نے یہ کہہ کر اسے خریدنے یا لینے سے انکار بھی کیا کہ ہمارے پادریوں اور علماء نے آپ کے لٹریچر کے مطالعہ سے منع کیا ہوا ہے لہٰذا ہم نہیں لیں گے۔ ان لوگوں کا اس بناء پہ انکار کرنا دراصل احمدیت کے مقابل پر ان کی شکست کی کھلی دلیل ہے تاہم اکثر عیسائیوں نے ہمارا لٹریچر خریدا اور ہماری اس مہم امن پیغامِ امن پہنچانے کی جدوجہد کو سراہا۔ اللہ تعالےٰ تمام سعید رُوحوں کو اسلام کے نور سے منور فرمائے اور انہیں قبولِ حق کی توفیق بخشے۔ آمین۔

یوم التبلیغ کے سلسلے میں احباب کے جذبۂ اخلاص و قربانی کا اندازہ اس امر سے بھی ہو سکتا ہے کہ اس مبارک فریضہ کی انجام دہی کے لئے بعض دوستوں کی خدمت میں ایک دن کے لئے اپنی کار وقف کرنے کی اپیل کی گئی تھی خدا کے فضل سے دوستوں نے ۲۰ کاریں اس کارِ خیر کے لئے سارا دن وقف رکھیں اور پٹرول کا خرچ اور اپنے کھانے پینے کے تمام اخراجات خود برداشت کئے۔ فجزاھُمُ اللہُ احسنَ الجزاءِ۔

بعض مقامات پر غیر از جماعت بھائیوں نے بھی پیغامِ حق پہنچانے میں احمدی دوستوں کا ہاتھ بٹایا۔ کام ختم ہونے پر جملہ تبلیغی گروپوں کے انچارج دارالسلام روزہل پہنچ کر اپنے اپنے کام کی رپورٹ پیش کرتے رہے۔ محترم انچارج صاحب مشن نے جذبۂ مسابقت پیدا کرنے کے لئے یہ اعلان

گیا تھا کہ یوم التبلیغ کو جو گروپ سب سے زیادہ کتب اور لٹریچر فروخت اور تقسیم کرے گا۔ اسے سیرۃ النبیؐ کانفرنس کے موقعہ پر انعام بھی دیا جائے گا چنانچہ مورخہ ۱۹ جون کو پلازا ہال روزہل میں سیرت النبیؐ کے عظیم الشان اجلاس کے موقعہ پر جن چار گروپوں نے عمدہ کام کیا تھا انہیں انعامات بھی دیئے گئے۔ اللہ تعالےٰ اس سب حصہ لینے والوں کو بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین

بالآخر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ماریشس کے احمدی احباب کے جذبۂ قربانی ایمان و اخلاص اور روحانی و جسمانی ترقیات کے لئے ہمیشہ دعا فرماتے رہیں۔ تا اللہ تعالےٰ کے فضل کے نتیجہ میں جلد سارا ماریشس اسلام کے حقیقی نور سے منور ہو جائے۔ آمین اللھم آمین

درخواست دعا

(۱) کراچی (بذریعہ ڈاک) مکرم ڈاکٹر محمد زبیر صاحب لکھنوی مطلع فرماتے ہیں کہ ان کے والد حسن صاحب جو محترم ڈاکٹر محمد عمر صاحب لکھنوی مرحوم کے بڑے صاحبزادے ہیں قریباً دو ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ ٹائیفائڈ کی دوا دینے کے باوجود بخار کا حال نہیں اترتا ہے۔ وہ روزانہ تیز بخار ۱۰۲/۱۰۳ تک ہو جاتا ہے۔ باقاعدگی سے دوا استعمال کرنے کے باوجود بخار کا نہ اترنا باعث تشویش ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعائیں کریں، کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور عمر دراز سے نوازے آمین

(۲) مکرم پروفیسر میاں عطاء الرحمن صاحب کے چھوٹے صاحبزادے شفیق الرحمن صاحب متعلم ایف۔ ایس سی قریباً دو ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ ان کا امتحانات ۲۶ جولائی سے شروع ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامل صحت سے نوازے اور امتحان میں اعلےٰ کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

مبشرہ طاہرہ صاحبہ توجہ ہوں

سرگودھا بورڈ کی طرف سے ایک چٹھی مبشرہ طاہرہ دارالرحمت کے نام آئی ہوئی ہے۔ یہ بہت ضروری چٹھی ہے۔ باوجود تحقیق کرنے کے علم نہیں ہو سکا کہ مبشرہ طاہرہ کون ہیں جن کی یہ چٹھی ہو۔ وہ فوراً مندرجہ ذیل پتہ سے حاصل کریں۔

مرزا امیر احمد مکان ۳۴/۶
دارالرحمت غربی ربوہ

والد مرحوم حضرت شیخ محمد دین صاحب رضؓ کی یادیں

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ

(۲)

اس علاقہ میں دو سال رہنے کے بعد آپ کی تبدیلی خاص ملتان شہر میں ہو گئی۔ ملتان میں اس وقت ایک مختصر جماعت تھی۔ میاں عبدالرحمن صاحب و میاں محمد عبداللہ صاحب انگریز دو احمدی بھائی تھے۔ والد صاحب اپنے سرکاری فرائض کے بعد اکثر وقت ان احمدی بھائیوں کے ساتھ گزارتے۔ انفرادی و اجتماعی رنگ میں جماعتی کاموں میں حصہ لیتے انہی دنوں کی بات ہے کہ قادیان سے حضرت حافظ روشن علی صاحبؓ اور حضرت سید محمد اسحاق صاحبؓ ملتان تشریف لے گئے۔ والد صاحب نے ان بزرگوں کے لیکچروں کے لئے خود شہر میں پھر کر منادی کی اور منادی میں یہ الفاظ کہہ کر کہ حضرت امام مہدی کے حواری ملتان میں آتے ہیں اور وہاں جگہ اور فلاں وقت پر جلسہ ہوگا۔ حضرت مسیح موعود کا مختصر الفاظ میں ذکر کرتے۔ اور پھر ان بزرگوں کے لیکچروں کا اعلان جلسہ ملتان میں بڑی شان سے ہوا کثرت سے لوگ اس جلسہ میں شریک ہوئے۔ جلسے کے بعد ملتان کے لوگوں میں احمدیت کا چرچا ہونے لگا۔ مخالفت بھی بھڑک اٹھی۔

ملتان سے جنگل والا نند ریلوے سٹیشن کوٹ ملا رام سابق رشیدہ آپ کی تبدیلی ہو گئی۔ یہاں آپ کا دو سال قیام رہا۔ علاقہ کے زمینداروں اور معززین میں بوجہ نماز کی پابندی نمازی پٹواریوں میں مشہور ہو گئے۔ اپنے حسن سلوک کے ساتھ ساتھ علاقہ کے لوگوں میں حق و حکمت کے ساتھ تبلیغ کے فریضہ کو کبھی نظر انداز نہ کیا۔ بعض خاص زمینداروں میں آپ کو عزت سے دیکھا جانے لگا۔ اس علاقہ کے متعلق والد صاحب کئی بار سنایا کرتے اور اپنی ڈائری میں بھی لکھا ہے کہ تین بھائی جو سید تھے۔ اس علاقہ میں بڑے زمیندار اور متمول تھے سید منگلے شاہ۔ سید سردار شاہ اور سید عنایت شاہ۔ ان میں سید عنایت شاہ صاحب جو بڑے بھائی تھے بیمار ہو گئے۔ ان کے بھائی انہیں قادیان میں حضرت خلیفہ اول رضؓ کے پاس لے گئے جب کبھی والد صاحب کی تبلیغی گفتگو ہوتی۔ تو سید منگلے شاہ صاحب قادیان کے بارہ میں اپنے اچھے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے حضرت خلیفہ اول کا یہ واقعہ ضرور سناتے کہ ایک دفعہ حضرت مولوی نورالدین صاحب اپنے مطب میں بیٹھے تھے۔ کہ کسی شخص نے کچھ امداد کے لئے سوال کیا۔ آپ نے فرمایا بیٹھو۔ کچھ دیر کے بعد پھر اس نے امداد کی درخواست کی۔ آپ نے فرمایا کچھ ٹھہریں۔ کچھ وقفہ کے بعد پھر اس شخص نے سوال کیا۔ اور مالی امداد کا طالب ہوا۔ آپ نے فرمایا "نور دین کے پاس کچھ نہیں۔ لیکن آپ کے سوال کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ روپیہ کہیں سے بھجوا دے گا۔ اور آپ کی ضرورت پوری ہو جائے گی۔ کچھ دیر صبر کریں"۔ تھوڑی ہی دیر گزری کہ سید سردار حسین شاہ صاحب جو ان سید صاحبان کے چھوٹے بھائی تھے۔ وہ باہر سے اندر مطب میں داخل ہوئے اور حضرت مولوی نور دین صاحب کی خدمت میں تین اشرفیاں پیش کیں۔ حضرت مولوی صاحب نے سوال کرنے والے کو یاد فرمایا اور وہی تین سونے کی اشرفیاں اسے دے دیں۔ یہ واقعہ سنا کر سید منگلے شاہ صاحب قادیان کا اچھے رنگ میں ذکر کرتے۔ یہ تینوں بھائی احمدی نہ تھے لیکن جب کبھی کسی مجلس میں والد صاحب کے ساتھ تبلیغی گفتگو شروع ہو جاتی تو بلا حجاب قادیان کے واقعات سناتے اور نیک اثر کا اظہار کرتے۔

ایک اور واقعہ بھی والد صاحب سنایا کرتے۔ اور اپنی ڈائری میں بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ کہ اس علاقہ جنگل والے میں ایک معزز زمیندار امیر خان صاحب بلوچ رہتے تھے۔ وہ ایک دفعہ قادیان کسی غرض سے گئے۔ تو بیان کیا کرتے میں نے تو قادیان میں ہر وقت اذانیں ہوتی سنی ہیں۔ لوگ باقاعدہ نمازوں میں شامل ہوتے۔ اور جمعہ کے دن قادیانی احمدی مسلمان سب چٹ پوشاک کے دھلے اور ستھرے لباس میں ہوتے۔ مجھے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ان لوگوں کو سوائے نمازیں پڑھنے کے اور کوئی کام نہیں۔ قادیان اور قادیان کے معاشرہ کے متعلق غیر از جماعت احباب کی زبان سے اس قسم کے واقعات اور تاثرات سنکر والد صاحب دل ہی دل میں قادیان جا کر بس جانے کا پروگرام بناتے رہتے۔ اور دن بدن یہ خواہش زور پکڑنے لگی۔

انہی دنوں کی بات ہے کہ حضرت خلیفۃ ثانی رضی اللہ عنہ ملتان تشریف لے گئے آپ نے ایک تبلیغی جلسہ میں شمولیت فرمائی۔ والد صاحب بصد شوق آپ کی زیارت اور تقریر سننے کے لئے ملتان پہنچے۔ آپ کو دیکھ کر اور دیکھ کر اور آپ کی تقریر سنکر بہت متاثر ہوئے۔ اور محبت و عقیدت کے جذبات آپ کے لئے پیدا ہو گئے۔

۱۹۱۴ء میں جب حضرت خلیفۃ اول رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی تو والد صاحب جنگل والہ میں ہی تھے۔ مقامی سکول کے ہیڈ ماسٹر مولوی اللہ دتہ صاحب کے پاس لاہور سے اخبار پرتاپ یا ملاپ ان دنوں آتا تھا۔ مولوی صاحب نے اخبار مذکور میں حضرت خلیفۃ اول کی وفات کی خبر پڑھ کر والد صاحب کو اطلاع دی والد صاحب فوراً اسکول میں پہنچے۔ اور اخبار میں یہ خبر پڑھ کر بہت افسردہ ہوئے۔ وفات کی خبر کے ساتھ ہی یہ بھی اخبار مذکور میں لکھا تھا کہ جماعت قادیان کے اب دو گروہ ہو گئے ہیں۔ ایک گروہ کے قائد حضرت بشیر الدین محمود احمد صاحب ہیں اور دوسرے کے مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے اور اب دونوں جماعتوں میں جھگڑا رہا کرے گا۔ اس خبر نے جو اختلاف کے متعلق تھی والد صاحب کو سخت بے چین اور پریشان کیا۔ اور سکول سے نکل کر سکول کی عقبی دیوار کی طرف چلے آئے اور زار و قطار رونے لگے۔ اور حسب دستور ہر مشکل گھڑی میں اپنے مولیٰ اور خالق و مالک کے حضور دعا کرنے لگے کہ اے خدا میں ایک دور افتادہ جگہ میں رہتا ہوں تیری رضا اور خوشنودی کی خاطر احمدیت کو اور مسیح موعود کو مانا اور اس کے خلیفۂ اول کی بیعت کی۔ اب اس اختلاف کے پس منظر اور کوائف سے مجھے علم نہیں نہ علم ہے۔ ایسا نہ ہو کہ میں کسی ایسی راہ پر گامزن ہو جاؤں جو تیری منشاء کے خلاف ہو۔ اسی حالت میں گھر واپس آئے۔ اور افسردگی میں اور دعا میں وقت گزارا۔ رات اللہ تعالےٰ نے بذریعہ رویا والد صاحب کو ایک نظارہ دکھایا جن کا ذکر والد صاحب کئی مرتبہ اپنی زندگی میں کیا کرتے اور سلسلہ کے اخبارات میں بھی والد صاحب کا حلفی بیان اس نظارہ کے متعلق شائع ہو چکا ہے۔ نظارہ یہ دیکھا تھا کہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد سر پر شاہی تاج پہنے آسمان سے زمین پر آرہے ہیں۔ اس وقت بے ساختہ آپ کی زبان پر یہ الفاظ جاری ہوئے "حضرت یہ تو خلافت کا تاج ہے جو آسمان سے آپ کے سر پر رکھا گیا"۔ اس رؤیا کے بعد آپ کو شرح صدر ہو گیا۔ اور بغیر مزید انتظار کے صبح اٹھتے ہی حضرت خلیفۃ ثانی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیعت کا خط لکھ دیا۔ والد صاحب کے دل میں حضرت خلیفۃ ثانی رضی اللہ عنہ کے لئے بے حد

محبت و عقیدت کے جذبات تھے۔ بالعموم حضور کی خدمت، اور آپ کے اہل بیت کی خدمت میں بہت راحت و سکون محسوس کرتے۔ اپنی اس رؤیا کے بیان کرنے کے بعد بالعموم والد صاحب یہ کہا کرتے تھے کہ "میں نے حضرت خلیفہ ثانی رضؓ کے جو خطبات و تقاریر سنی ہیں اور آپ کے حالات کا جو مشاہدہ کیا ہے اس سے میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ حضور کا ایمان خدا تعالےٰ کی ذات پر پہاڑ کی طرح مضبوط تھا اور بڑی بڑی مشکلات کے وقت میں بھی آپ کو نصرت الٰہی پر کامل ایمان اور یقین تھا۔ ایسا ایمان عام انسانوں اور عام مومنوں کا نہیں ہوتا۔ یہ آپ کے خلیفہ برحق ہونے کا ثبوت ہے"

ننگل والہ سے آپ کی تبدیلی لوتھڑ مقام میں ہو گئی جو ریاض آباد ریلوے سٹیشن سے چند میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ والد صاحب یہاں دو تین سال کے قریب رہے۔ جب علاقہ میں مشہور ہوا کہ ایک احمدی پٹواری آیا ہے تو احمدیوں کو عجیب انسان اور عجیب مخلوق سمجھ کر دیہاتی مرد اور عورتیں والد صاحب کو ملنے کے لئے آنے لگے۔ آپ کے نمازی ہونے کی بھی شہرت تھی۔ یہاں آکر بھی والد صاحب کا وہی طریق رہا۔ کہ نماز کا وقت جہاں بھی آیا۔ کسی کھیت میں یا ندی نالہ کے کنارہ کھڑے ہو کر رو بقبلہ ہو کر خدائے واحد کے حضور جھک جاتے اور اپنی نماز بہت سنوار کر ادا کرتے۔ لوگ آپ کو نماز پڑھتے دیکھتے۔ عام مروجہ طریق کے خلاف آپ کا سنوار کر۔ ٹھہر ٹھہر کر۔ الحاح سے نماز پڑھنا اور دعا کرنا لوگوں کی نظر میں عجیب تھا۔ لوگوں میں ملے جلے تاثرات پیدا ہونے لگے۔ لوتھڑ کے معزز زمینداروں اور بالخصوص ذیلدار فیصل خان جو بڑے رعب اور دبدبہ والے معزز اور بڑے زمیندار تھے اور بالعموم محکمہ کے کارندوں اور لوگوں کی پرواہ نہ کرتے تھے والد صاحب سے بہت عزت اور احترام سے پیش آتے اور اپنے کارندوں کو ذیلدار فیصل خان نے یہ ہدایت کر رکھی تھی کہ منشی محمد دین جب ان کے ہاں آئیں یا ان کے گھر والے جب یہاں نہ ہوں تو ان کی ضروریات کا خاص خیال رکھا جائے۔ اور خدمت و تواضع میں کوئی فرق نہ آئے۔ والد صاحب کئی مرتبہ سنایا کرتے کہ اس احترام کی وجہ احمدیت تھی۔ خود ذیلدار موصوف نے والد صاحب کو

۴ کو بتایا کہ وہ کسی غرض سے کسی وقت حضرت خلیفہ اول رضؓ کے زمانہ میں قادیان گئے تھے اور کچھ عرصہ رہے۔ قادیان کے بزرگوں اور مکینوں کے حالات مشاہدہ کر کے وہ بہت متاثر ہوئے اس اثر کی بناء پر جب انہیں علم ہوا کہ اس کے علاقے میں آنے والا پٹواری احمدی ہے تو اس کے دل میں قادیان کے اثر کی بناء پر احترام کے جذبات پیدا ہوئے والد صاحب انہیں مناسب رنگ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ سے اور آپ کے نشانات سے وقتاً فوقتاً آگاہ کرتے رہے۔ اس کے دل میں احمدیت کے متعلق نیک اثرات میں اضافہ ہی ہوتا رہا۔

لوتھڑ کے قیام میں دو ایک ایسی باتیں ہیں جن کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ ایک دفعہ محترم سید عبداللطیف صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر بیت المال والد صاحب کے پاس لوتھڑ پہنچے۔ والد صاحب نے تبلیغی جوش اور خاص جذبہ کی بناء پر لوتھڑ کے گلی کوچہ میں بڑے اہتمام سے منادی کرائی اور جلسہ کا انتظام کر دیا۔ یہ ایک مقامی مسجد میں ہوا۔ لوگ کثرت سے آئے۔ اور شاہ صاحب موصوف نے احمدیت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق تقریر کر دالی اور علاقہ کے مختلف لوگوں کو احمدیت کے دلائل و مسائل سے واقفیت بہم پہنچائی

(باقی)

تبلیغ اسلام کیلئے زندگی وقف کیجئے

احمدیت کے قیام کی اہم غرض اشاعت اسلام ہے تکمیل شریعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہو چکی۔ اب اس ہدایت کو اکناف عالم میں پہنچانے کا وقت ہے۔ بعض مفسرین نے قرآن مجید کی آیت لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ۔ کہ اسلام کو تمام ادیان پر غلبہ نصیب ہو گا کی تشریح میں لکھا کہ یہ مسیح موعود کی بعثت کے وقت ہو گا۔

لاریب اسلام کا پھیلنا خدا کی تقدیروں میں سے ہے۔ اسلام کی اشاعت خدا تعالےٰ کے فضلوں اور نشانوں سے ہو گی۔ لیکن اس تقدیر سے اپنی کوششوں کو ہم آہنگ کرنا اسلام کی فتح کے ایام کو قریب لانے کے مترادف ہے اور خدائی تقدیر کے استقبال کے لئے مناسب تیاری بھی ہمارا فرض ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ اللہ کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے ہم اپنے اندر صلاحیت اور صالحیت پیدا کریں۔ ہم اسلام کو خود سمجھنے والے اور اس پر عمل کرنے والے ہوں۔ دنیا کو فہم اسلام دینا اور اس کی عملی تصویر پیش کرنا ہمارا فرض ہے

صحاح ستہ کے دو عظیم اماموں امام بخاریؒ اور امام ترمذیؒ نے اپنی کتابوں میں علم کے باب باندھے ہیں۔ جن کے نیچے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم سے متعلق ارشادات جمع کئے ہیں۔ امام بخاریؒ نے علم کے عنوان کے تحت یہ حدیث بیان کی ہے کہ عمل سے پہلے علم کا درجہ ہے یعنی عمل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم پہلے شریعت کا علم حاصل کریں اور یہ حدیث بھی انہوں نے بیان کی کہ اگر کسی چیز کے متعلق حسد جائز اور روا ہے تو وہ علم ہے۔ ان احادیث میں عابد پر عالم کی فضیلت بیان کی ہے۔ طالب علم کی فضیلت بیان کی ہے۔ ان دونوں عظیم اماموں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ارشادات جمع کر کے ہماری اس طرف راہنمائی کی ہے کہ عملی زندگی میں کامیاب ہونے کے لئے تکمیل علمی ضروری ہے۔ آج کے جہاد یعنی اشاعت اسلام کے لئے ضروری ہے کہ ہماری جماعت کے مخلصین کا ایک گروہ اپنے آپ کو اس غرض کے لئے وقف کرے۔ وہ اپنی زندگیاں اشاعت اسلام کے لئے وقف کریں وہ اپنے امام کے حضور اپنی زندگیوں کا نذرانہ پیش کریں تا خلیفہ وقت انہیں ضروری تربیت دے کر انہیں تبلیغ کے میدانوں میں بھیج سکے۔

لوگ اپنی اولاد کے مستقبل کے لئے مختلف تجویزیں سوچتے ہیں کہ ہم میٹرک کے بعد کس لائن میں اپنے بیٹے کو تعلیم دلائیں۔ میں اُن سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اسلام کے مستقبل کے لئے اپنی اولادوں کو پیش کریں۔ وہ اپنی اولادوں کو حضرت حافظ روشن علی صاحب۔ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہم کے جانشین بنانے کی کوشش کریں۔ اگر ان کے بچے احمدیت کے آسمان کے ستارے بن گئے تو وہ یاد رکھیں ان ستاروں کی روشنی کبھی ماند نہیں پڑے گی۔ یہ ستارے کبھی غروب نہیں ہوں گے۔

آج اکناف عالم میں احمدیت کے ذریعہ تبلیغ اسلام ہو رہی ہے پیاسی روحیں اسلام کے آب حیات کو ترس رہی ہیں۔ یہ آب حیات دینے والے آپ کیوں نہیں بنتے آپ اپنی اولادوں کی زندگیاں وقف کر کے کیوں انہیں اسماعیل نہیں بناتے کیوں مائیں ہاجرہ نہیں بنتیں ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کرنے کے لئے ہمیں سینکڑوں مبلغین کی ضرورت ہے۔ اس روحانی فوج میں اپنی اولادوں کو پیش فرمایئے۔

آج کئی قادسیہ کے قلعے کھڑے ہیں ان کی طرف یلغار کرنے والوں میں خنساء کی طرح اپنی اولادوں کو بھجوایئے۔ تا پھر اسلام کی تاریخ کے تابناک صفحات کھلیں۔

تبلیغ انبیاء علیہم السلام کا مشن ہے۔ آپ کے جو بچے میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں۔ انہیں اس مقدس فریضہ کی سرانجام دہی کے لئے وقف کریں۔ تاکہ ہم انہیں جامعہ احمدیہ میں تعلیم دلا کر اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے تیار کریں۔ اس طرح وہ دین اور دنیا دونوں کی سعادت حاصل کریں گے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ایک موقع پر فرمایا۔

"دنیا میں روپیہ کے ذریعہ کبھی تبلیغ نہیں ہوئی اور جو قوم یہ سمجھتی ہے کہ روپیہ کے ذریعہ وہ اکناف عالم میں دینی تبلیغ کو پہنچا دے گی۔ اس سے زیادہ فریب خوردہ اس سے زیادہ احمق اور اس سے زیادہ دیوانی قوم دنیا میں کوئی نہیں۔ زندگی کی علامت یہ ہے کہ تم میں سے ہر شخص اپنی جان لیکر آگے آئے اور کہے کہ یہ خدا اور اس کے رسول اور اس کے دین اور اس کے اسلام کے لئے حاضر ہے۔

جس دن سے تم یہ سمجھ لوگے کہ تمہاری زندگیاں تمہاری نہیں بلکہ اسلام کے لئے ہیں جس دن سے تم نے محض دل میں ہی یہ نہ سمجھ لیا بلکہ عملاً اس کے مطابق کام بھی شروع کر دیا اس دن تم کہہ سکو گے کہ تم زندہ جماعت ہو"

(وکیل التعلیم تحریک جدید)

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جاری ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں۔ وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے

۳۔ وصیت کنندگان سکرٹری صاحبان مال، سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۶۲۴

میں صادقہ خاتون زوجہ چوہدری جلال الدین صاحب قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر ۳۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وہاڑی ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۔۔ ۳۰۰۰ روپے

۲۔ زیورات مجلس نوٹے مالیتی ۔۔۔ ۳۲۵

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامستاۃ:۔ صادقہ خاتون

گواہ شد:۔ ڈاکٹر محمد الدین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ وہاڑی۔

گواہ شد:۔ جلال الدین الیف بلاک وہاڑی خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۱۹۶۲۸

میں سلیمہ بیگم زوجہ منیر احمد صاحب قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰-۱-۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہے۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند ۔۔ ۔ ۶۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامستاۃ:۔ سلیمہ بیگم زوجہ منیر احمد دارالرحمت وسطی ربوہ۔

گواہ شد:۔ رفیق احمد ثاقب صدر موصیان دارالرحمت وسطی ربوہ

گواہ شد:۔ منیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر ۱۹۶۲۹

میں خدیجہ بیگم زوجہ میاں غلام رسول صاحب قوم ڈار کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ۔ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۳/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ۳۲/- روپے

۲۔ زیور آٹھ تولے ۱۰۰/- روپے

کل جائیداد ۱۳۲/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامستاۃ:۔ خدیجہ بیگم

گواہ شد:۔ محمد سلطان اکبر لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ

گواہ شد:۔ عطاء اللہ ایم۔ اے لیکچرار تعلیم الاسلام ربوہ۔

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس ۲ر اگست تا ۲۲ر اگست

الفضل کے ذریعہ احمدی بچیوں اور خواتین کو علم ہو گیا ہوگا۔ کہ اس سال فضل عمر درس القرآن ۲ر اگست سے ۲۲ر اگست تک منعقد ہوگی۔ طالبات کے داخلہ کے لئے فارم چھپوایا گیا ہے۔ جو دفتر لجنہ کو لکھکر منگوائے جا سکتے ہیں۔ لیکن بے ضرورت نہ منگوائیں۔ وہ طالبات جو اس میٹرک اور ایف اے کے امتحانوں سے فارغ ہو جائیں گی۔ وہ ضرور اس کلاس میں شرکت کریں۔ اس طرح سیکنڈ ایئر اور فورتھ ایئر کی طالبات بھی۔ اس سال کلاس بھی تھوڑے عرصہ کے لئے لگ رہی ہے۔ اس لئے زیادہ سے زیادہ بچیوں اور خواتین کو شرکت کرنی چاہیئے۔

ہر لجنہ کوشش کرے۔ کہ اس کی لجنہ سے کوئی نہ کوئی ضرور آئے۔ آنیوالیوں کی اطلاع جلد از جلد پہنچ جانی چاہیئے۔

(صدر لجنہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے دونوں بچوں کا F.S.C. کا امتحان شروع ہو رہا ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست ہے۔ (محمود احمد۔ مغلپورہ لاہور)

۲۔ خاکسار کی دادی جان چند دنوں سے سخت بخار ہے۔ بزرگان سلسلہ سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(مبشر احمد طاہر چوڑا دیوان۔ ضلع شیخوپورہ)

۳۔ خاکسار کے بڑے عزیزم مشتاق احمد نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے احباب دعا فرماویں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے نمایاں کامیابی بخشے۔ آمین

(محمد نواز گورایہ احمدی فیروز گوجرانوالہ)

۴۔ میرے بڑے لڑکے کو کاروبار میں بہت نقصان ہوا ہے۔ اس کی تلافی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(قریشی نور حسین از کوٹلی ڈاک خانہ چھاؤنی سلطان تحصیل سیالکوٹ)

۵۔ جماعت احمدیہ پنڈ بیگووال ضلع راولپنڈی کے ایک دوست دانشمند خان ولد بشیر احمد صاحب کو ۵ جولائی کو سانپ نے ڈس لیا ہے اور اب وہ ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں زیر علاج ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔ (راقم قمر علوی سائیکل سیاح معلم وقف عارضی از پنڈ بیگووال۔ ضلع راولپنڈی)

۶۔ میرے والد محترم عنقریب سعودی عرب جا رہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔

(طیبہ کوثر آف کراچی)

دعائے مغفرت

میرے پھوپھی زاد بھائی محمد اعظم صاحب ابن محمد دین صاحب راجپوت بجلی کا کرنٹ لگنے سے وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم کی عمر ابھی ۳۲ برس کی تھی اور مرحوم غیر شادی شدہ تھے۔ احباب دعا کریں خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمادے۔ آمین ثم آمین

محمد اجمل تبسم ابن غلام رسول صاحب چک 29/D.B ضلع سرگودھا

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بھارت کا سیاسی بحران نازک صورت اختیار کر گیا

نئی دہلی ۱۸ جولائی۔ بھارت کے نائب وزیراعظم مسٹر مرارجی ڈیسائی نے کل اپنے عہدے سے استعفاء دے دیا ہے ۷۲ سالہ مرارجی ڈیسائی کو پرسوں بھارتی وزیراعظم مسز اندرا گاندھی نے وزیرخزانہ کے عہدہ سے سبکدوش کر دیا تھا۔ مسٹر مرارجی ڈیسائی کے نائب وزیراعظم کے عہدے سے مستعفی ہونے کی وجہ سے بھارت کا سیاسی بحران انتہائی نازک صورت اختیار کر گیا ہے کانگریس پارٹی کے صدر مسٹر نجلنگپا اس صورت حال کے پیش نظر نئی دہلی پہنچ گئے ہیں انہوں نے کانگریس کی اعلیٰ کمان کے تمام ارکان سے کہا ہے کہ وہ فوراً نئی دہلی پہنچ جائیں کل انہوں نے وزیراعظم مسز اندرا گاندھی اور مرارجی ڈیسائی سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں لیکن انہوں نے ان ملاقاتوں کے بارے میں کچھ بتانے سے انکار کر دیا۔ دریں اثنا مرارجی ڈیسائی نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنے فیصلہ پر کسی بھی صورت میں نظر ثانی نہیں کریں گے۔

یاد رہے کہ بھارت کے صدر کے انتخاب کے سلسلہ میں وزیراعظم اور مسٹر مرارجی ڈیسائی کے درمیان شدید اختلافات پیدا ہو گئے تھے۔ چنانچہ مسز اندرا گاندھی نے پرسوں مرارجی ڈیسائی کو وزارت خزانہ سے سبکدوش کر دیا اور کہا کہ اب وہ صرف نائب وزیراعظم کی حیثیت سے کام کریں گے لیکن کل مسٹر مرارجی ڈیسائی نے اس عہدہ سے استعفیٰ دے دیا ہے انہوں نے کہا ہے کہ مسز اندرا گاندھی نے میری توہین کی ہے جسے میں کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کر سکتا۔ انہوں نے "مسز اندرا گاندھی" ایک شخص کو تھپڑ مارنے کے بعد اسے بہت چیز کی پیشکش کرتی ہیں۔ ممکن ہے کوئی اور شخص اسے برداشت کرے لیکن میں اسے برداشت نہیں کر سکتا۔

"مسز اندرا گاندھی اور مسٹر مرارجی ڈیسائی کے درمیان اختلافات اس وقت پیدا ہوئے، جب کانگریس کی اعلیٰ کمان نے مرارجی ڈیسائی کے زور دینے پر مسٹر سنجیوا ریڈی کو کانگریس کا صدارتی امیدوار نامزد کر دیا۔ مسز اندرا گاندھی قائمقام صدر مسٹر وی وی گری کی حامی تھیں دوسری طرف وی وی گری نے کل مسز اندرا گاندھی کو کہہ دیا ہے کہ وہ صدارتی انتخاب کو حصہ لینے کے لئے آئندہ ماہ اپنے عہدے سے مستعفی ہو جائیں گے۔ مسٹر وی وی گری کو بالواسطہ طور پر بائیں بازو کی حامی جماعتوں کی حمایت حاصل ہے۔

دنیش سنگھ نئی دہلی پہنچ گئے

نیو یارک ۱۸ جولائی۔ بھارت کے وزیر خارجہ مسٹر دنیش سنگھ نے بھارت کے شدید سیاسی بحران کی وجہ سے امریکہ کا دورہ ختم کر دیا ہے۔ اور وہ نئی دہلی واپس روانہ ہو گئے ہیں۔ بھارتی نائب وزیراعظم مسٹر مرارجی ڈیسائی کی وزیر خزانہ کے عہدے سے علیحدگی نے مسٹر دنیش سنگھ کو شدید دھچکا پہنچایا ہے طیارے پر سوار ہونے سے قبل انہوں نے اخبار نویسوں سے بھارت کے اس شدید سیاسی بحران کا ذکر کرتے ہوئے اپنے جذبات کو چھپانے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ اس مشکل وقت میں میرا نئی دہلی میں ہونا بے حد ضروری ہے۔

ایئر مارشل نور خان اور چو این لائی کی بات چیت

پیکنگ ۱۸ جولائی۔ صدر یحییٰ خان کی انتظامی کونسل کے رکن ایئر مارشل نور خان نے پرسوں رات پیکنگ میں چین کے وزیراعظم مسٹر چو این لائی سے بات چیت کا آخری دور مکمل کر لیا۔ یہ بات چیت جو عوامی ہال میں پاکستانی وفد کے سربراہ کی طرف سے دی گئی ضیافت کے بعد ہوئی تھی۔ ایک گھنٹہ زیادہ دیر تک جاری رہی بعد میں پاکستانی ترجمان نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ ایئر مارشل نور خان اور چینی وزیراعظم مسٹر چو این لائی کے درمیان ہونے والی بات چیت بے حد کامیاب رہی۔ دونوں ملکوں کے درمیان بین الاقوامی امور پر مکمل ہم آہنگی پائی جاتی ہے دریں اثناء مسٹر چو این لائی نے ایئر مارشل نور خان کے ہاتھ صدر یحییٰ خان کو ایک خط بھیجا ہے۔

مسٹر چو این لائی نے اس تقریب میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایئر مارشل نور خان کا دورہ پاک چین دوستانہ تعلقات کو مضبوط تر بنانے کے سلسلے میں ایک اور اہم قدم ہے ایئر مارشل نور خان نے پرسوں رات اپنے استقبالیہ کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان کوئی فیصلہ طلب تنازعات موجود نہیں ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیراعظم مسٹر چو این لائی کے ساتھ میری بات چیت خیرسگالی فضا میں ہوئی۔ اور ہمارے خیالات و احساسات میں مکمل اتفاق تھا۔

تعلیمی پالیسی پر آراء طلب کر لی گئیں

لاہور ۱۸ جولائی۔ وزارت تعلیم و سائنسی تحقیق نے نئی تعلیمی پالیسی کے بارے میں محکمہ تعلیم کے ڈائرکٹروں ثانوی تعلیمی بورڈوں کے چیئرمینوں اور سرکاری و غیر سرکاری پرنسپلوں سے آراء طلب کی ہیں۔ سرکاری ہینڈ آؤٹ میں کہا گیا ہے کہ چونکہ آراء بھیجنے کے لئے وقت تھوڑا ہے اس لئے یہ افسر سرکاری مراسلے کے جواب میں براہ راست انفرادی رائے بھیج دیں۔

گلبرگ کے سمگلر کو نو ماہ قید، دو لاکھ روپے جرمانہ

لاہور ۱۸ جولائی۔ لاہور کی سرسری سماعت کی فوجی عدالت نے گلبرگ کے علاؤالدین لادا کو مارشل لاء کے ضابطہ نمبر ۴۰ کے تحت دو لاکھ روپے جرمانہ اور نو ماہ قید سخت کی سزا دی ہے۔ فوجی عدالت نے ملزم کو مفرور قرار دے دیا تھا کیونکہ وہ مقررہ مدت کے اندر عدالت میں پیش نہیں ہوا تھا۔ مگر گزشتہ روز ملزم نے اپنے آپ کو پولیس کے حوالے کر دیا تھا۔ اسے مارشل لاء احکام کی خلاف ورزی پر کل عدالت نے قید و جرمانہ کی سزائیں دی ہیں۔

ٹینڈر نوٹس

آئیٹم ریٹ / پریمیم ٹینڈر گورنمنٹ کے ان منظور شدہ ٹھیکیداران سے جنہوں نے سال رواں کی فیس جمع کرائی ہو۔ مجوزہ فارموں پر مندرجہ ذیل کاموں کے لئے مورخہ ۱۲/۸/۶۹ بوقت ایک بجے بعد دوپہر مطلوب ہیں۔ ٹینڈر ٹھیکیداران یا ان کے نمائندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ کام کی تفصیل دفتر کے اوقات کار میں دیکھی جا سکتی ہے۔ زیر دستخطی کو حق حاصل ہے کہ وہ کوئی وجہ بتلائے بغیر ایک یا تمام ٹینڈر منسوخ کر دے۔ ٹینڈر فارم ہیڈ کلرک سے قیمتاً ۵/- روپے میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ زرضمانت چالان خزانہ کی صورت میں یا بصورت ڈیپازٹ ایٹ کال ٹینڈر کے ساتھ منسلک ہونا چاہیئے۔

نمبر شمار	نام کام	رقم	زرضمانت	میعاد کام
۱	لائل پور سرگودہا روڈ میل نمبر ۳ کی پلیوں کو ملانے والی سڑک کو بنانا اور درست کرنا	۱۰،۰۰۰/۰۰	۲۰۰/-	۳ ماہ
۲	فیلڈ سٹاف کے لئے رہائشی مکان بنانا	۵۰۰۰۰/۰۰	۱۰۰۰/-	۴ ماہ
۳	ربوہ میں گیگنگ ہٹ تعمیر کرنا	۳۰۰۰۰/۰۰	۶۰۰/-	۲ ماہ

ایگزیکٹو انجینئر
روڈ مینٹیننس ڈویژن۔ لائل پور

INF (M) 63/69

اِعلان نکاح

عزیزم محمد امجد خان صاحب ابن محترم ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب ۱۴ ریس کورس روڈ لاہور کا نکاح عزیزہ لطیفہ پروین صاحبہ بنت محترم ملک محمد عبداللہ صاحب بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر پر ۲۰ جون ۱۹۶۹ء بعد جمعۃ المبارک مسجد دارالذکر لاہور میں محترم شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائی کورٹ نے پڑھا۔ عزیزم محمد امجد خان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص صحابی حضرت شیخ محمد عبدالرشید صاحب رضی اللہ عنہ بٹالوی کے پوتے ہیں اور عزیزہ لطیفہ پروین حضرت ملک غلام محمد صاحب رضی اللہ عنہ آف قصور (صحابی) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب ہو۔ آمین

(عبدالرب خان ۳۲ م عبدالکریم روڈ لاہور)

اللہ تعالیٰ رحمٰن ہے اور اپنی صفتِ رحمانیت سے ہم کو ہر وقت حصّہ دے رہا ہے

اس کے بے شمار احسانات کو دیکھ کر ہمارا دل انتہائی محبت کے ساتھ اسکی طرف جُھک جاتا ہے

سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورہ مریم کی آیت اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَھُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"حضرت مسیح کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا تھا کہ وَلِنَجْعَلَهٗ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا کہ ہم اسے لوگوں کے لئے ایک نشان اور اپنی طرف سے رحمت کا ذریعہ بنائیں گے۔ گویا مسیح کے لئے رحمت کا لفظ آیا تھا مگر مسلمانوں کے لئے وُدّ کا لفظ اللہ تعالیٰ نے استعمال فرمایا ہے اور جیسا کہ حل لغات میں بتایا جا چکا ہے وُدّ اس محبت کو کہتے ہیں جو کیلے کی طرح گڑی ہوئی ہو۔

قرآن کریم کی یہ خوبی ہے کہ وہ بعض جگہ ایسے الفاظ استعمال کرتا ہے جن کو جکڑ کر کئی کئی مضامین نکل آتے ہیں۔ یہاں بھی اسی قسم کا طریق اختیار کیا گیا ہے۔ کیونکہ یہاں لَھُمْ کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جس کے معنے ہیں اُن کے فائدہ کے لئے کیونکہ لام فائدہ کے لئے آتا ہے مگر یہ کہ کس کس امر کے متعلق اللہ تعالیٰ وُدّ پیدا کرے گا اسے اللہ تعالیٰ نے مخفی رکھا ہے تاکہ جتنے معانی پیدا ہو سکتے ہیں وہ اس ایک لفظ سے ہی پیدا ہو جائیں۔

اس نقطۂ نگاہ سے جب ہم غور کرتے ہیں تو سَیَجْعَلُ لَھُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا کے معنے عربی زبان کے لحاظ سے یوں بنتے ہیں کہ مومنوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ اپنی محبت کیلے کی طرح گاڑ دے گا۔ یا یہ[2] کہ اپنے دل میں مومنوں کی محبت کیلے کی طرح گاڑ دے گا۔ یا یہ[3] کہ مومنوں کے دل میں بنی نوع انسان کی محبت کیلے کی طرح گاڑ دے گا۔ یا یہ[4] کہ بنی نوع انسان کے دل میں مسلمانوں کی محبت کیلے کی طرح گاڑ دے گا۔

یہ چار معنے ہیں جو اس آیت سے مستنبط ہوتے ہیں۔

(۱) پہلے معنے اس کے ہیں کہ یہ مومنوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ اپنی محبت کیلے کی طرح گاڑ دے گا۔ چنانچہ دیکھ لو وہ شخص جو خدا تعالیٰ کے انعامات پر غور کرے گا۔ اس کی رحمانیت کے وسیع فیضان کو دیکھے گا اور اس کے بے شمار احسانات کا مطالعہ کرے گا۔ اس کے دل میں لازمی طور پر خدا تعالیٰ کی محبت پیدا ہوگی اور وہ اس کے قرب میں بڑھنے کی کوشش کرے گا۔ عیسائی کہتے ہیں کہ چونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنا بیٹا دنیا کی نجات کے لئے بھیجا ہے اس لئے بنی نوع انسان کا فرض ہے کہ وہ اس سے محبت کریں مگر خدا کہتا ہے کہ ہم تو آپ تم سے رات دن محبت کر رہے ہیں ہم رحمٰن ہیں اور اپنی صفت رحمانیت سے تم کو ہر وقت حصّہ دے رہے ہیں۔ کیا تم ہمارے ان انعامات کو دیکھ کر ہم سے محبت نہیں کر سکتے۔ مسیح کو صلیب پر چڑھتے ہم نے نہیں دیکھا اور پھر ہمارے پاس اس بات کا کوئی ثبوت نہیں کہ وہ ہماری خاطر صلیب پر چڑھا۔ لیکن خدا تعالیٰ کا سورج ہم ہر روز چڑھتا دیکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کا چاند ہم ہمیشہ آسمان پر چمکتا دیکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے پیدا کردہ دریا ہمیں اس دنیا میں اپنی آنکھوں سے بہتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ پھر خدا تعالیٰ نے ہمیں آنکھیں دیں جن سے ہم سب کچھ دیکھ رہے ہیں یہ آنکھیں ہمارے ماں باپ نے ہمیں نہیں دیں۔ نہ ہم نے کہیں سے خریدی ہیں۔ صرف خدا نے اپنی رحمانیت کے طفیل ہمیں عطا کی ہیں اسی طرح اس نے ہمیں زبان دی ہے جس سے ہم بولتے ہیں۔ غلّہ دیا ہے جو ہم رات دن کھاتے ہیں چاول دیئے ہیں گوشت دیا ہے۔ ترکاریاں دی ہیں مال دیا ہے صحت دی ہے عزت دی ہے غرض خدا تعالیٰ کی رحمانیت کے ہزاروں ہزار نظارے ہم روزانہ اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور ہمارا دل انتہائی محبت کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف جھک جاتا ہے مگر تعجب ہے عیسائی کہتے ہیں کہ ہم محبت الٰہی اس واقعہ کی بنا پر کریں جو ہم نے نہیں دیکھا اور ان ہزاروں ہزار انعامات کی بنا پر نہ کریں جو ہم روزانہ دیکھتے ہیں۔" (تفسیر کبیر سورہ مریم صفحہ ۳۸۴، ۳۸۵)

خلائی جہاز اپالو گیارہ آج چاند کے مدار میں داخل ہو جائیگا

جہاز کی سمت درست کرنے کے بعد تینوں خلا باز آرام کی نیند سوتے رہے

کیپ کینیڈی ۱۹ جولائی۔ انسان کو چاند پر لے جانے والا امریکی خلائی جہاز اپالو ۱۱ اچھی طور پر صحیح سمت میں سفر کر رہا ہے۔ ہفتہ کی شام اپالو چاند کے قریب ۶۹ میل کے فاصلے پر ایسی جگہ پہنچ جائے گا جہاں سے خلا باز جہاز کا رُخ موڑ کر اسے چاند کے مدار میں داخل کر دیں گے اور اگر یہ سارے کام پروگرام کے مطابق ہوتے رہے تو اتوار کی رات کو خلائی جہاز کی قمری گاڑی چاند کے پہلے دو مسافروں آرمسٹرانگ اور ایلڈرن کو لے کر چاند پر اتر جائے گی۔ جہاں ۱۰ گھنٹے انتظار کرنے کے بعد آرمسٹرانگ مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق پیر کی صبح کو ایک بج کر ۲۰ منٹ پر اپنی گاڑی سے اتر کر چاند کی سطح پر پہلا انسانی قدم رکھیں گے۔

کیپ کینیڈی میں خبری اڈے کے حکام نے اعلان کیا ہے کہ خلائی جہاز جب چاند سے ۶۹ میل کے فاصلے پر مدار میں داخل ہونے کے مقام پر پہنچے گا تو وہ چاند کی پشت پر ہوگا۔ اور زمین سے اوجھل ہوگا۔ ان حکام نے بتایا کہ جمعرات کے روز خلا بازوں نے اپنے جہاز کی سمت قدرے درست کی تھی اگر وہ ایسا نہ کرتے تو چاند کے سامنے پہنچ کر جہاز کا فاصلہ چاند سے ۲۰۱ میل ہو جاتا۔ ہفتہ کے روز جب خلائی جہاز چاند کے مدار میں داخل ہو جائے گا تو اس کے بعد اتوار کے روز اس وقت تک جب کہ قمری گاڑی کو چاند پر اتارنے کے لئے جہاز سے الگ کیا جائے خلا بازوں کے لئے کوئی خاص کام نہیں ہوگا۔ وہ اس عرصہ میں آرام کریں گے یا حسب ضرورت جہاز کے کل پرزوں کا جائزہ لیتے رہیں گے۔

قمری اڈے کے حکام نے جمعہ کی صبح کو مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق ڈیڑھ بجے یہ اعلان کیا کہ خلائی جہاز اب چاند سے ۲۶ ہزار ۵ سو میل کے فاصلہ پر ہے اور اب اسکی رفتار کم ہو کر دو ہزار ۶ سو ۷۰ میل فی گھنٹہ رہ گئی ہے جب یہ اعلان کیا گیا تینوں خلا باز اپنے جہاز میں آرام کی نیند لے رہے تھے۔

اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اوّل

پُر معارف خطبہ قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور نے جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں اور پھر کچھ عرصہ مسجد میں تشریف فرما رہ کر احباب سے گفتگو فرماتے رہے۔ مری اور اس کے مضافات کے علاوہ، راولپنڈی اسلام آباد جہلم پشاور ایبٹ آباد اور بعض دوسرے مقامات کے بہت سے احباب نے کل یہاں پہنچ کر حضور کی اقتدار میں نماز جمعہ ادا کرنے کی سعادت حاصل کی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت گزشتہ کئی روز سے گردہ میں تکلیف کی وجہ سے ناساز چلی آ رہی ہے۔ احباب جماعت حضرت سیّدہ موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام اور درد و الحاح سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۹ جولائی۔ کل یہاں مسجد مبارک میں نماز جمعہ امیر مقامی محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پڑھائی خطبہ جمعہ میں آپ نے پردہ کے قرآنی حکم کو تفصیل سے بیان فرما کر اسکی حکمت اور اسلامی معاشرہ کو صحت مند خطوط پر استوار کرنے کے سلسلہ میں اسکی بنیادی اہمیت پر وضاحت کے ساتھ روشنی ڈالی اور اس ضمن میں احباب کو اپنے خصوصی امتیاز کو برقرار رکھتے ہوئے دُنیا کے سامنے نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کی تلقین فرمائی۔

ربوہ ۱۹ جولائی۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب چند یوم کے لئے آج صبح کوئٹہ تشریف لے گئے ہیں سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے اس عرصہ کے لئے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر امور عامہ کو ربوہ میں امیر مقامی مقرر فرمایا ہے حضور کے ارشاد کے بموجب مسجد مبارک میں امام الصلوٰۃ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری اور امام الصلوٰۃ دوم محترم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور ہوں گے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴